خلافت لائبریری ربوہ

بدھ | 5-نومبر1997ء | احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ الفضل ربوہ

فون 213029

CPL 61

ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد 47-82 نمبر246 | بدھ 4رجب-1418ھ 5اخاء 1376ہش 5نومبر1997ء

تحریک جدید کے سال نو (64) کا اعلان

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے 31-اکتوبر کو ایک بصیرت افروز خطبہ کے ذریعہ تحریک جدید کے سال نو (13-33-54-64) کا اعلان فرماتے ہوئے انفاق فی سبیل اللہ کی برکات بیان فرمائیں۔ تحریک جدید کی مالی قربانیوں کے ایمان پرور پہلوؤں پر روشنی ڈالی قرض حسنہ کی لطیف تشریح سے بے لوث قربانیوں کی فضیلت بیان فرمائی اس موقع پر حضرت صاحب نے عالمی مقابلہ میں تحریک جدید کے مالی میدان میں امریکہ کو اول اور پاکستان کو دوئم قرار دیا۔ اللہ تعالیٰ پاکستان کو یہ اعزاز مبارک کرے۔ مخلصین جماعت کا فرض ہے کہ اپنے پیارے امام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے بڑھ چڑھ کر وعدے پیش کریں۔ کہ آئندہ سال ہمیں پہلے سے بھی زیادہ ذمہ داریاں ادا کرنی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق سعید بخشے۔ (وکیل المال اول تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

استغفار اور توبہ دو چیزیں ہیں۔ ایک وجہ سے استغفار کو توبہ پر تقدم ہے' کیونکہ استغفار مدد اور قوت ہے جو خدا سے حاصل کی جاتی ہے اور توبہ اپنے قدموں پر کھڑا ہونا ہے۔ عادۃ اللہ یہی ہے کہ جب اللہ تعالیٰ سے مدد چاہے گا' تو خدا تعالیٰ ایک قوت دے دے گا اور پھر اس قوت کے بعد انسان اپنے پاؤں پر کھڑا ہو جاوے گا اور نیکیوں کے کرنے کے لئے اس میں ایک قوت پیدا ہو جاوے گی۔ جس کا نام (خدا کی طرف رجوع کرو) ہے۔ اس لئے طبعی طور پر بھی یہی ترتیب ہے۔ غرض اس میں ایک طریق ہے جو سالکوں کے لئے رکھا ہے کہ سالک ہر حالت میں خدا سے استمداد چاہے۔ سالک جب تک اللہ تعالیٰ سے قوت نہ پائے گا' کیا کر سکے گا۔ توبہ کی توفیق استغفار کے بعد ملتی ہے۔ اگر استغفار نہ ہو' تو یقیناً یاد رکھو کہ توبہ کی قوت مر جاتی ہے۔ (ملفوظات جلد اول صفحہ 349)

بھوکوں کی مدد کرنے سے اللہ تعالیٰ قحط کی تنگی سے نجات دیتا ہے

(حضرت حکیم مولانا نور الدین صاحب-امام جماعت احمدیہ الاول)

پھر (دین حق کو ماننے والا) سب سے بڑا معاہدہ خدا سے کرتا ہے کہ میں نیک نمونہ ہوں گا۔ میں فرمانبردار ہوں گا۔ میں اپنے ہاتھ اور اپنی زبان سے کسی کو دکھ نہ دوں گا۔

اور ایسا ہی ہماری جماعت امام کے ہاتھ پر معاہدہ کرتی ہے کہ دین کو دنیا پر مقدم رکھوں گا۔ رنج میں راحت میں عسر یسر میں قدم آگے بڑھاؤں گا۔ بغاوت اور شرارت کی راہوں سے بچنے کا اقرار کرتا ہے۔ غرض ایک عظیم الشان معاہدہ ہوتا ہے۔ پھر دیکھا جاوے کہ نفسانی اغراض اور دنیوی مقاصد کی طرف قدم بڑھاتا ہے یا دین کو مقدم کرتا ہے۔ عام مخلوقات کے ساتھ (-) نیکی کرتا ہے یا نہیں ہر امر میں خدا تعالیٰ کی رضا کو مقدم رکھے مقدمہ ہو تو جھوٹے گواہوں جعلی دستاویزوں سے محترز رہے۔ دوسروں کو فائدہ پہنچانے کے لئے وعظ کہنا بھی مفید امر ہے۔ اس سے انسان اپنے آپ کو بھی درست بنا سکتا ہے جب دوسروں کو نصیحت کرتا ہے تو اپنے دل پر چوٹ لگتی ہے۔

امر بالمعروف میں ابرار کی ایک صفت ہے اور پھر قسم قسم کی بدیوں سے رکتا ہے (-) جب خود بھلائی حاصل کرتے ہیں ظالم لنفسہ ہوتے ہیں تو دوسروں تک بھی پہنچاتے ہیں۔ (-) جو معاہدہ جناب الٰہی سے کیا ہو اس کو وفاداری سے پورا کرے اور نیکی یوں حاصل کرے کہ میرے ہی افعال نتائج پیدا کریں۔ ایک فلسفی (-) کا قول ہے:۔

گندم از گندم بروید جو ز جو
از مکافات عمل غافل مشو

(-) اور کھانا دینے میں دلیر ہوتے ہیں۔ مسکینوں۔ یتیموں اور اسیروں کو کھلاتے ہیں (کلام الٰہی) میں لباس اور مکان دینے کی تاکید نہیں آئی۔ جس قدر کھانا کھلانے کی آئی ہے ان لوگوں کو خدا نے کافر کہا ہے جو بھوکے کو کہہ دیتے ہیں کہ میاں تم کو خدا ہی دے دیتا اگر دینا منظور ہوتا (-) آج کل چونکہ قحط ہو رہا ہے انسان اس نصیحت کو یاد رکھے اور دوسرے بھوکوں کی خبر لینے کو بقدر وسعت تیار رہے اور اللہ تعالیٰ کی محبت کے لئے یتیموں۔ مسکینوں اور پابند بلا کو کھانا دیتا رہے۔ مگر صرف اللہ کے لئے دے۔ یہ تو جسمانی کھانا ہے روحانی کھانا ایمان کی باتیں رضا الٰہی اور قرب کی باتیں یہاں تک کہ مکالمہ الٰہیہ تک پہنچا دینا اسی رنگ میں رنگین ہوتا ہے۔ یہ بھی طعام ہے۔ وہ جسم کی غذا ہے یہ روح کی غذا۔ منشا یہ ہو کہ اس لئے کھانا پہنچاتے ہیں کہ (-) کہ ہم اپنے رب سے ایک دن سے جو عبوس اور قمطریر ہے ڈرتے ہیں۔ عبوس تنگی کو کہتے ہیں۔ قمطریر دراز یعنی قیامت کا دن تنگی کا ہوگا اور لمبا ہوگا۔ بھوکوں کو مدد کرنے سے خدا تعالیٰ قحط کی تنگی اور درازی سے بھی نجات دیتا ہے۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے (-) خدا تعالیٰ اس دن کے شر سے بچا لیتا ہے اور یہ بچانا بھی سرور اور تازگی سے ہوتا ہے۔

باقی صفحہ 7 پر

خوب یاد رکھو کہ صاف ہو کر عمل کرو گے تو دوسروں پر تمہارا رعب ضرور پڑے گا

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

حضرت صاحب کے خطبہ کے بارے میں ضروری اعلان

جملہ احباب جماعت کی اطلاع کے لئے عرض ہے کہ آجکل حضرت صاحب کا خطبہ احمدیہ ٹیلی ویژن پر 6 بجے شام آ رہا ہے۔ یہ خطبہ اسی روز رات کو پونے نو بجے دوبارہ ٹیلی کاسٹ ہوتا ہے اور پھر اتوار کے روز دن کے بارہ بجے بھی دوبارہ ٹیلی کاسٹ ہوتا ہے۔ احباب اوقات نوٹ فرما لیں اور استفادہ فرمائیں۔

ایک ضروری اعلان

○ کلام الٰہی ناظرہ (صحت تلفظ کے ساتھ) اور باترجمہ (عربی قواعد کی روشنی میں) پڑھنا سیکھنے اور سکھانے کی مشق کرنے کے لئے 9 نومبر بروز اتوار صبح 8 بجے صرف 20 یوم کی کلاس شروع ہو رہی ہے۔ شوق رکھنے والے دوست اپنے صدر جماعت کا تعارفی خط لے کر بروقت پہنچیں قیام اور طعام کا انتظام مفت ہوگا۔

(نظارت اصلاح و ارشاد وقف عارضی)

درخواست دعا

○ مکرم مولانا عطاء الکریم شاہد صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

برادرم عطاء المجیب صاحب راشد امام بیت الفضل نے فیکس سے اطلاع دی ہے کہ ہمارے برادر اکبر مکرم عطاء الرحمان صاحب طاہر صدر حلقہ سوسائٹی' کراچی کو انجوگرافی کے بعد تین جگہ خون کی نالیوں میں رکاوٹ تشخیص ہوئی ہے۔ طبی ہدایت کے تحت شیفیلڈ (برطانیہ) کے ہسپتال میں 5- نومبر1997ء کو دل کا اپریشن ہو رہا ہے۔ محترم بھائی جان کے کامیاب آپریشن اور صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے احباب کرام سے دردمندانہ دخواست دعا ہے۔

ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم نعیم احمد صاحب (مقیم لندن) ولد شریف احمد صاحب چک نمبر گ-ب/565 تحصیل جڑانوالہ حال جرمنی کو مورخہ 97-10-13 کو بیٹا عطا فرمایا ہے۔ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے ازراہ شفقت "عمیر احمد" نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم ماسٹر بشارت احمد صاحب دار العلوم وسطی ربوہ کا نواسہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نومولود کو سعادت مند' خادم دین' باعمر اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دار النصر غربی - ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

5 نبوت 1376 ہش   5 نومبر 1997ء

اخلاق فاضلہ اور نفع رسانی

چند روز ہوئے ہم نے اداریہ میں اخلاق کے متعلق اس بات کا اظہار کیا تھا کہ یہ ایمان کا پہلا زینہ ہے۔ اگر اخلاق ہی اچھے نہ ہوں تو ایمان کی طرف قدم بڑھایا نہیں جاسکتا۔ حقیقت یہ ہے کہ اخلاق تمام نیکیوں کی کلید ہے۔ جب تک اخلاق کی اصلاح نہ ہو اس وقت تک انسان ایمان سے بے خبر رہتا ہے اور ایمان کی رمق بھی اس میں نہیں آتی۔ ہم اس سلسلے میں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) کا ایک ارشاد پیش کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا۔

"اخلاق دوسری نیکیوں کی کلید ہے جو لوگ اخلاق کی اصلاح نہیں کرتے وہ رفتہ رفتہ بے خبر ہو جاتے ہیں۔ میرا تو یہ مذہب ہے کہ دنیا میں ہر ایک چیز کام آتی ہے زہر اور نجاست بھی کام آتی ہے۔ اسٹرکنیا بھی کام آتا ہے۔ اعصاب پر اپنا اثر ڈالتا ہے۔ مگر انسان جو اخلاق فاضلہ کو حاصل کر کے نفع رساں ہستی نہیں بنتا ایسا ہو جاتا ہے کہ وہ کسی بھی کام نہیں آسکتا مردار حیوان سے بھی بدتر ہو جاتا ہے۔ کیونکہ اس کی تو کھال اور ہڈیاں بھی کام آجاتی ہیں۔ اس کی تو کھال بھی کام نہیں آتی۔ اور یہی وہ مقام ہوتا ہے جہاں انسان (ان سے بھی بدتر ہو جاتا ہے) کا مصداق ہو جاتا ہے۔ پس یاد رکھو کہ اخلاق کی درستی بہت ضروری چیز ہے 'کیونکہ نیکیوں کی ماں اخلاق ہی ہے"۔

کوئی شخص بھی ایسا نہیں ہو سکتا جس کے دل میں یہ خواہش نہ پیدا ہو کہ وہ نیکیاں کرے۔ لیکن کیا ہر شخص اس پر عمل کرتا ہے۔ نہیں۔ ہر شخص اس پر عمل کرنے لگے تو یہ دنیا جنت نظیر بن جائے۔ ہر طرف ہمیں نیکی ہی نیکی نظر آئے۔ نہ کہیں فساد ہو نہ کوئی جھگڑا ہو' نہ چوری ہو' نہ ڈاکہ ہو' نہ کوئی اور جرم سرزد ہو۔ کیونکہ جب نیکیاں حاوی ہونگی تو یقیناً جرم ختم ہو جائیں گے لیکن ایسا ہوتا نہیں۔ یعنی نیکیاں حاوی نہیں ہوتیں اور جرم سرزد ہوتے رہتے ہیں۔ اس ساری بات کی بنیاد اخلاق سے شروع ہوتی ہے۔ جس شخص کے اخلاق اچھے ہوں اس سے نیکیاں ہی نیکیاں سرزد ہوتی ہیں۔ اور یہ ارشاد جو ہم نے پیش کرنے کی سعادت حاصل کی ہے اس میں اخلاق کے متعلق ایک نہایت اہم بات بیان فرمائی گئی ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ اخلاق فاضلہ حاصل کر کے انسان کی ہستی نفع رساں ہو جاتی ہے۔ جو شخص نفع رساں ہو وہ یقیناً بااخلاق ہو گا اور جو بااخلاق ہو گا وہ ہر شخص کو نفع پہنچانے کی کوشش کرے گا۔ نفع اور نقصان دو متضاد چیزیں ہیں۔ جو نفع پہنچائے گا وہ نقصان نہیں پہنچائے گا۔ اور جو نقصان پہنچانے کے درپے ہو گا اس سے نفع کا کوئی امکان نہیں۔

پس یہ کلیدی بات جو آپ نے فرمائی ہے یہ ہمیشہ ہمارے سامنے رہنی چاہئے۔ ایک تو یہ کہ اخلاق دوسری نیکیوں کی کلید ہے اگر ہم نیکیاں کرنی چاہتے ہیں تو ہمیں بااخلاق بننا چاہئے۔ اپنے اخلاق کو بہتر سے بہتر بناتے رہنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ اور کبھی ہمارے دل میں یہ خیال نہیں آنا چاہئے کہ ہم نے وہ چوٹی سر کرلی ہے جو ہمیں کرنی چاہئے بلند سے بلند تر مقام خالی ہے اور اخلاق کے لئے تو خاص طور پر یہ کہا جاسکتا ہے کہ اس کی بلندی کو چھونا آسان کام نہیں۔ جوں جوں اخلاق کے زینے پر چڑھتے جائیے بلندی کی طرف بڑھتے جائیے اور آپ کو آگے سے آگے منزلیں نظر آتی چلی جائیں گی۔

پس اخلاق کو ہمیشہ بہتر سے بہتر بنانے کی کوشش کیجئے آپ دیکھیں گے کہ آپ سے از خود نیکیاں سرزد ہونے لگیں گی۔ آپ کا اچھا اخلاق آپ کو اس بات پر مجبور کرے گا کہ آپ ہر شخص سے نیکی کا سلوک کریں اور جہاں تک نیکی کے سلوک کا تعلق ہے اس سلسلے میں یہ بات یاد رکھنے والی ہے کہ حقیقی اخلاق جنہیں اخلاق فاضلہ کہا جاسکتا ہے وہ نفع رسانی کا باعث بنتے ہیں۔ اگر ہر شخص دوسروں کی نفع رسانی کا باعث بن جائے تو جیسا کہ ہم نے پہلے کہا ہے نہ کوئی فساد پیدا ہو گا نہ کوئی جھگڑا پیدا ہو گا۔ نہ صرف یہ کہ دلوں میں دوری نہیں رہے گی بلکہ دل ایک دوسرے کے قریب آجائیں گے۔ جب آپ کسی کے نفع کی کوئی بات کرتے ہیں اور اسے نفع پہنچاتے بھی ہیں تو آپ یقین جانئے کہ اس کا دل آپ کے بہت قریب آگیا ہے۔ جب اس کا دل آپ کے قریب آگیا ہے تو آپ کا دل تو اس سے بھی پہلے اس کے قریب آگیا تھا۔

پس اخلاق فاضلہ کا نتیجہ یہ نکلنا چاہئے اور نکلتا بھی ہے کہ انسان نفع رساں ہستی بن جاتا ہے اس ارشاد میں حضرت صاحب نے ہمیں اس بات کی طرف بھرپور توجہ دلائی ہے کہ جس کے اخلاق' اخلاق فاضلہ نہیں' جس میں نفع رسانی کا مادہ نہیں' جو دوسروں کی بہتری نہیں چاہتا' وہ دوسروں کے کسی کام نہیں آتا۔ وہ نہ صرف یہ کہ مردار حیوان ہے بلکہ مردار حیوان سے بھی بدتر ہے۔ ہم میں سے کون چاہے گا کہ اپنے آپ کو مردار کہے۔ مردار حیوان کہے بلکہ مردار حیوان سے بدتر کہے۔ ایسا تو کوئی شخص بھی نہیں۔ ہر شخص اپنے آپ کو بہتر ثابت کرنا چاہتا ہے۔ کچھ لوگ جانتے ہیں کہ بہتر کس طرح ثابت کیا جاسکتا ہے۔ کچھ لوگ جانتے بھی ہیں لیکن کوشش نہیں کرتے۔ پس جاننا بھی ضروری ہے۔ کوشش کرنا بھی ضروری ہے اور اپنے آپ کو نفع رساں بنانا انسانیت کی دلیل ہے۔ جب نفع رسانی ہم میں نہیں ہے تو یقین جانئے کہ ہم انسان بھی کہلانے کے حق دار نہیں۔ ہم تو مردار حیوان سے بھی بدتر ہیں کیونکہ جیسا کہ حضرت صاحب نے فرمایا ہے مردار حیوان کی تو کھال بھی کام آجاتی ہے اور ہڈیاں بھی لیکن جو شخص نفع رساں نہیں ہے اسکی کھال بھی کام نہیں آتی اور اس کی ہڈیاں بھی کام نہیں آسکتیں۔

پس اس ارشاد کو ہمیشہ پیش نظر رکھئے۔ نیکیوں کی کلید اخلاق کو سمجھئے۔ اخلاق کو بہتر سے بہتر بناتے رہئے اور اخلاق فاضلہ کو نفع رسانی کے لئے استعمال کیجئے۔ آپ کے اخلاق فاضلہ کا معیار ہی یہ ہونا چاہئے کہ آپ لوگوں کو نفع پہنچاتے رہیں۔ لوگوں کے کام آتے رہیں۔ بہت سے لوگ دنیا میں ایسے ہیں جنہیں امداد کی ضرورت ہے بلکہ کہا جاسکتا ہے کہ دنیا میں کوئی بھی شخص ایسا نہیں جسے کسی نہ کسی رنگ میں امداد کی ضرورت نہ ہو اور اگر ہر شخص امداد کا طالب ہے تو کیا یہ بات لازم نہیں کہ ہم میں سے ہر شخص امداد کے لئے تیار رہے۔ دوسروں کی امداد کریں گے تو ہماری بھی امداد ہوگی۔ لیکن ہماری امداد ہو یا نہ ہو ہمیں اپنا فرض تو پورا کرنا چاہئے۔ دوسروں کی امداد کرنی چاہئے اور امداد بھی اخلاق فاضلہ کی طرف توجہ دلاتی ہے۔ خدا کرے کہ ہم نیکیوں کی کلید اخلاق کو سمجھیں اور اخلاق فاضلہ حاصل کریں اور اخلاق فاضلہ حاصل کرتے ہوئے ایک نفع رساں ہستی بن جائیں۔

اے خدا تو ہمیں اس بات کی توفیق عطا کر۔

زندگی کو رواں دواں رکھئے
موت کا موڑ کوئی دُور نہیں
آپ آ جایئے ذرا نیچے
یہ بلندی مقام طُور نہیں
ہے سعادت کی روح کا حامل
جس عمل میں کوئی فتور نہیں

ابوالاقبال

خلافت لائبریری

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اچھی مائیں

(محترمہ فتح بی بی صاحبہ)

عبدالسمیع نون

میری والدہ کا نام فتح بی بی تھا ان کے والد اور میرے نانا کا نام چوہدری سلطان محمود تھا جو موضع للیانی تحصیل بھلوال میں اپنی وسیع زرعی اراضیات کا مالک ہونے اور اپنی جبلی شرافت اور دیانت اور راست روی کی وجہ سے قصبہ للیانی میں معروف تھے میری والدہ ان کی اکلوتی بیٹی تھیں۔

2۔ میری والدہ کی شادی اندازاً 1900ء میں ہوئی کچھ عرصہ بعد میرے ابا میاں عبدالعزیز صاحب نون نے اس دور کے امام کو شناخت کرکے رفاقت کا شرف حاصل کر لیا۔ مگر میری والدہ متردد رہیں یوں باہم کمال ہم آہنگی وفا اور اخلاص کی وجہ سے ہمارا گھر نمونہ فردوس بنا رہا۔

3۔ میری والدہ پڑھی لکھی تو نہیں تھیں مگر بہت زیرک دانا اور معاملہ فہم تھیں فوراً بات کی تہ تک پہنچ جاتی تھیں اور اپنے موقف کی تائید میں قوی دلائل کی ان کے ہاں فراوانی ہوتی تھی۔

4۔ اوئل مارچ 1939ء میں عمویم مکرم حضرت مولانا محمد اسماعیل صاحب حلال پوری کا انتقال ہو گیا ان کی اہلیہ محترمہ ہماری خالہ جان الٰہ بی بی صاحبہ کا میری والدہ کے ساتھ گہرا دوستانہ تعلق تھا۔ حضرت مولوی صاحب کی وفات 56 سال کی عمر میں ہوئی جو ہم سب کے لئے بڑے صدمے کا باعث بنی اور میری اماں اپنی سہیلی کے پاس اظہار تعزیت کے لئے عازم قادیان ہو گئیں۔

یہ میری اماں کا قادیان کا پہلا سفر تھا اول تو بقول ان کے حضرت صاحب کے گھر سے مہمانوں کے لئے اتنا بابرکت لذیذ اور عمدہ کھانا آتا رہا جو مہمانوں کی تعداد سے دوگنا افراد کے لئے بھی کافی ہوتا تھا۔

میری اماں کے لئے یہ سلسلہ موجب حیرت بنا کہ آقا اپنے غلام کے گھر کے افراد کے ساتھ اتنی مروت اور شفقت کا سلوک کر رہا ہے جبکہ عام معاشرے میں بالکل اس کے برعکس صورت حال تھی۔ قادیان میں الٹی گنگا بہتی دیکھی تو اسی کیفیت نے ہی میری والدہ کی سوچ کے دھارے بدل دیئے پھر جمعہ کے روز حضرت امام جماعت الثانی کی تقریر سننے کے لئے الیست میں گئیں تو ایک کھڑکی میں سے حضرت صاحب کے چہرہ مبارک پر نگہ پڑتے ہی فرماتی تھیں کہ میں نے کہا صد افسوس اس شخص کی غلامی پہلے کیوں قبول نہ کی یہ تو نور کا پیکر ہے سچ ہے عشق الٰہی وسّے منہ پر ولیاں ایہ نشانی۔ اور حضرت امام جماعت الثانی نے خود بھی پیشانی کے نور کو مرد صادق کے صدق کی علامت قرار دیا تھا۔

ہوش کر کچھ ان کی پیشانی تو دیکھ

چند روز میری اماں اس مبارک بستی میں گذار کر واپس وطن لوٹیں تو شاداں و فرحاں تھیں ان کی جھولی دولت ایمان سے بھری ہوئی تھی وہ بالکل تبدیل شدہ حالت میں تھیں۔ 1948ء میں ان کا انتقال ہوا تو ایک طرف مجسم شفقت والفت کے چھن جانے کا صدمہ مگر دوسری طرف ان کے انجام بخیر کی خوشی۔ یہ نو سال بیعت کے بعد کا عرصہ بڑا ہی مبارک تھا ہر روز احمدیت کی صداقت کے قصے اور راہ خدا میں ہر شے قربان کر دینے کے عزم۔

قارئین کرام سے ادب سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ میرے باپ کی بلندی کے لئے دعا کریں یہ مجھ پر بہت بڑا احسان ہوگا۔

OOO

منیبہ جاوید بنت پروفیسر حبیب اللہ خان

سچ کے علمبردار

ہماری روزمرہ کی زندگی میں کئی ایسے واقعات ہمیں دیکھنے' سننے کو ملتے ہیں جو بسا اوقات ایسے گہرے نقوش چھوڑ جاتے ہیں جن کا ذکر کیا جائے تو ہر خاص و عام میں اس کے لئے تحریک کی جا سکتی ہے۔ آج ایک ایسی بات کا ذکر کرنا ہے جو بظاہر معمولی لیکن دل پر گہرا اثر کرنے والی ہے۔ واقعہ کچھ یوں ہے کہ چند یوم پہلے خاکسارہ اپنے بچے کی فیس جمع کروانے نصرت جہاں اکیڈمی گئی اس کے احاطہ میں جہاں پانی کی ٹینکی بنی ہوئی ہے پہنچی تو تین معصوم بچے آپس میں گفتگو کرتے پائے گئے۔ ان کی گفتگو کا انداز اتنا اچھا اور وہ اتنی دل کو لبھا جانے والی بات کر رہے تھے کہ میرے قدم چند ساعت کو رکے۔ ان کی گفتگو سنی' ایک بچہ کہہ رہا تھا یار دیکھو! تمہیں سچ بول دینا چاہیئے میں تو یہی کہوں گا' تمہیں سچ بولنا چاہیئے' کیونکہ تم ایک جھوٹ بولو گے پھر ایک جھوٹ بولو گے پھر ایک جھوٹ بولو گے تو کتنے سارے جھوٹ بولنے پڑیں گے۔ پھر بھی سچ بات تو استاد کو معلوم ہو ہی جائے گی۔ میں تو بس یہی کہوں گا کہ سچ بول دو۔ اب آپ خود غور کیجئے بظاہر تو یہ معمولی سی بات ہے لیکن کتنی گہرائی ہے اس مختصر سی گفتگو میں۔ میرے خیال میں کیا بچے کیا جوان اور کیا بوڑھے سب ہی کا اس سچ جھوٹ سے واسطہ پڑا ہو گا' بلکہ یوں کہئے کہ پڑتا ہی رہتا ہو گا مگر کون کتنا اس معیار پر اترا ہے یہ تو وہ خود ہی اندازہ لگا سکتے ہیں۔ یہاں غور طلب بات تو یہ ہے کہ کس طرح اس جھوٹ جیسی لعنت سے چھٹکارا حاصل کیا جائے جو کینسر کی بیماری کی طرح پھیلتا جا رہا ہے۔ کس طرح جھوٹ کا قلع قمع کر کے معاشرہ کو اس سے پاک کرنا ہے۔ آپ خود دیکھئے کہ کس طرح وہ بچہ سچ کی تائید میں اٹھ کھڑا ہوا اور اپنے ساتھی کو اس برائی سے دور رکھنے کی کوشش کر رہا ہے' میرے خیال میں تو یقیناً اس کا تعلق ایسے گھرانے سے ہے جہاں جھوٹ سچ کی واضح پہچان کرائی جاتی ہوگی اٹھتے بیٹھتے نیک کاموں کی تلقین ہوتی ہو گی نتیجۃً معصوم بچہ سچ کا علمبردار بن اٹھا۔ خدا کرے وہ یوں ہی ہمیشہ سچ پر قدم مارتا آگے ہی بڑھتا رہے۔ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے واقعہ کو ہی لیں' آپ کی والدہ نے سفر پر نکلنے سے پہلے کہا! بیٹا ہمیشہ سچ بولنا کبھی جھوٹ نہ بولنا۔ یہ سچ ہی کی تاثیر تھی کہ جب ڈاکوؤں میں سے ایک نے دریافت کیا کہ بچے تمہارے پاس رقم ہے تو آپ نے کہا جی ہاں! اس نے جا کر اپنے سردار سے یہ بات کہی۔ آپ کے سچ بولنے پر سردار کے دل پر اتنا اثر ہوا کہ اس نے بچے کی بات سے نصیحت پکڑتے ہوئے آئندہ کے لئے برے کاموں سے توبہ کر لی۔

محاورہ ہے سانچ کو آنچ نہیں۔ یہ ہے بھی حقیقت کہ سچ میں بڑی طاقت اور برکت ہے یہ دل کو تسکین پہنچاتی ہے۔ اس کے برخلاف جھوٹ بولنے والے کا ہمیشہ مشکلات سے سامنا رہتا ہے۔

قلم کا تحفہ

قصرِ سلطانِ قلم سے مرے نام آیا ہے
لے کے اک شانِ دلآرائی قلم کا تحفہ

آیا جولاں گہہِ شوق میں اے اسپِ خیال!
بہر واماندہ قدم طاقتِ رَم کا تحفہ

جگمگانے لگی پھر تیرگیٔ بزمِ دماغ
لے کے آیا ہے کوئی شمعِ حرم کا تحفہ

مل گیا ہے مرے بے مایہ جنوں کو ناہید
نگہِ پادشہِ لطف و کرم کا تحفہ

پاس کیا ہے ترے اے شاعرِ بے نام و نوا!
پیش کر جانِ تپاں' دیدۂ نم کا تحفہ

عبدالمنان ناہید
21-اکتوبر 1982ء

آپ کا خط ملا

محمودہ سعدیہ بنت چوہدری رشید احمد زیروی ربوہ سے لکھتی ہیں۔

یہ دنیا فانی ہے۔ ایک نہ ایک دن سب نے ختم ہونا ہے لیکن اگر کوئی بہت پیاری ہستی چھوڑ جائے تو اس کی یادیں دلوں میں چراغاں کرتی رہتی ہیں۔ ایک ایسی ہی پیاری ہستی ہماری پیاری خالہ جان محترمہ سکینہ سیفی اہلیہ محترم نسیم سیفی صاحب 24 ستمبر صبح 4 بجے اس جہان فانی سے رخصت ہو گئیں۔ خالہ جان سے ہمارا تعلق محلہ داری کا تھا۔

میں نے جب سے ہوش سنبھالا اس وقت سے لے کر 95ء تک محترمہ خالہ جان کو صدارت پر فائز دیکھا۔ خالہ جان ایک بہت ہی پیاری ہستی تھیں آپ کا تعلق ایک ایسے فدائی خاندان سے

باقی صفحہ 6 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نصیر احمد وڑائچ مربی سلسلہ

مسئلہ نئی نسلوں کا

پرانی مے نئے مشکیزوں میں منتقل کرنے کے لئے ہم پر لازم ہے کہ ہم اپنی نئی نسل کی تعلیم و تربیت کا صحیح معنوں میں ذمہ داری سے اور وقت کے تقاضوں کے مطابق حق ادا کرنے کے بعد پھر معاملہ خدا کے سپرد کر دیں تب ہمارے گزشتہ ماضی سے آئندہ حال بہتر ہو گا۔

اس اہم ترین ذمہ داری سے سبکدوش ہونے کے لئے ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم تعلیم و تربیت کے سلسلہ میں جو موثر ترین ذرائع ہیں ان سے کماحقہ استفادہ کریں۔

تعلیم و تربیت کے لئے والدین کا کردار انتہائی اہم اور بنیادی ہے اگر یہ کردار ادا نہ ہو سکے تو باقی تربیتی نظام خود بخود ناکام ہو جاتے ہیں اسی اہمیت کے پیش نظر ہمارے واعظین اور مضمون نگار حضرات عنوان تربیت اولاد کا دیں گے مگر تمام تر تربیت والدین کی کر رہے ہوں گے۔ ایسا کیوں ہے اس لئے ہے کہ اگر خدانخواستہ والدین تربیت یافتہ نہ ہوں گے تو ان کے زیر کفالت اور زیر سایہ پرورش پانے والے بچے اور بچیاں بھی عمومی طور پر غیر تربیت یافتہ ہوں گے' کیونکہ تربیت کے لئے عمر کا ابتدائی حصہ انتہائی اہم ترین حصہ ہے اس حصہ عمر میں جس قدر آسان اپروچ والدین کو ہوتی ہے دوسروں کو اتنی ہی مشکل ہوتی ہے۔ اس حصہ عمر میں والدین نیکی کا بیج بھی بو سکتے ہیں اور پیدا ہونے والی کمزوری کا بھی احسن طریقہ پر سدباب کر سکتے ہیں مثلاً ایک مرتبہ وقف نو کے ایک ننھے منے بچے سے یہ سوال کیا گیا کہ آپ بتائیں کہ آپ سب سے زیادہ محبت کس سے کرتے ہیں تو وہ کہنے لگا کہ میں سب سے زیادہ محبت اللہ سے کرتا ہوں اب یہ بات اس کو اس کے والدین نے سکھائی تھی جو آئندہ زندگی میں بہت بڑی بڑی نیکیوں کا پیش خیمہ بنے گی۔ اسی طرح اس کے مدمقابل پر کمزوری کی مثال بھی سامنے آتی ہے جب ایک بہت بڑے ڈاکو سے یہ سوال کیا گیا کہ آپ نے کتنی عمر میں چوری شروع کی تھی اور کس چیز کی چوری کی تو اس نے جواباً کہا انتہائی چھوٹی عمر میں انڈے کی چوری کی تھی جس سے ترقی کرتے کرتے آج بہت بڑے ڈاکو کی پہچان رکھتا ہوں اگر اس کے والدین اس کو چھوٹی عمر میں ہی محبت اور پیار سے سمجھاتے اور کمزوری کے اسباب کو دور کرتے تو یقیناً وہ ڈاکو نہ بنتا۔ حکایات شیخ سعدی شیرازی میں رقم ہے کہ اگر نہر میں اتنا چھوٹا سوراخ ہو کہ اس میں ایک ایک قطرہ پانی ٹپک رہا ہو اگر اس کو بند نہ کیا جائے تو ایک وقت آئے گا کہ اسی سوراخ سے اس کثرت سے پانی بہہ نکلے گا کہ سامان سے لدے ہوئے اونٹوں کو بہالے جائے گا یہ حکایت چھوٹی عمر کی چھوٹی چھوٹی نیکیوں اور چھوٹی چھوٹی کمزوریوں ہر دو پر صادق آتی ہے چھوٹی عمر کی نیکیاں بھی عمر کے ساتھ ساتھ جوان ہوں گی اور چھوٹی عمر کی کمزوریاں بھی اگر نہ تلف کی جائیں تو وہ بھی جوان ہوں گی اور پریشانی کا موجب بنیں گی۔ مگر دیکھا یہ گیا ہے کہ بعض والدین جن کی آغوش میں بچے پرورش پا رہے ہیں وہ چھوٹی چھوٹی کمزوریوں کی پرواہ ہی نہیں کرتے اور نہ ہی یہ شعور رکھتے ہیں کہ کل کو یہ کمزوریاں ہمارے لئے ہی نہیں بلکہ سارے معاشرے کا امن و سکون لوٹ لیں گی۔ اس کی مثالیں درکار ہیں تو ہمارے وطن عزیز کے معاشرے میں جتنے بھی ہولناک اور بھیانک واقعات پیش آ رہے ہیں اگر ان کا مطالعہ کیا جائے تو ہمیں معلوم ہو گا کہ یہ واقعات اچانک پیش نہیں آئے بلکہ ایک لمبا عرصہ ہماری آنکھوں کے سامنے ان واقعات کی تیاری ہوتی رہی ہے ہم بحیثیت قوم یا تو خاموش تماشائی کا کردار ادا کرتے رہے ہیں یا پھر حوصلہ افزائی کرتے رہے ہیں مثلاً گزشتہ دنوں ہمارے گاؤں کے ایک نوجوان نے ایک معصوم نوجوان کا خون کیا ہے قاتل نوجوان کے والد سے اتفاقاً میری ملاقات ہوئی جو کہ غالباً اسی قاتل نوجوان کی کسی اور واردات کے سلسلہ میں کچہری آیا ہوا تھا جب اس سے کہا گیا کہ آپ اپنے بچوں کو کیوں نہیں سمجھاتے جو ایک واردات کے بعد دوسری کر دیتے ہیں آپ کو بھی ذلت اٹھانی پڑتی ہے نظر آپ کی کمزور ہے بڑھاپے کو پہنچ چکے ہو یہ آپ کی عمر نہیں کہ آپ تھانہ کچہری کا چکر لگائیں۔ ادھر ادھر کی باتیں کرنے کے بعد اس نے اپنے بچوں کے ان کرتوتوں کو انتہائی فاخرانہ اور متکبرانہ انداز میں بیان کرنا شروع کر دیا تب جا کر وضاحت ہوئی کہ موصوف کا اپنے بچوں کی منفی ذہنیت کو تقویت دینا مقصد ہے نہ کہ روکنا اب تمام اہل دیہہ جانتے ہیں کہ اس کے بچوں نے انتہائی چھوٹی عمر میں وارداتیں شروع کر دی تھیں اگر اس وقت جب ان کی شروعات تھیں سمجھایا جاتا تو آج اہل خانہ سے لے کر تمام اہل دیہہ تک رنج والم کا موجب نہ بنتے۔

دانا کہتے ہیں اگر آم کی گٹھلی کو سازگار ماحول میسر آ جائے تو اس میں سے ننھا سا پودا نکل آتا ہے اگر وہ پودا ابتدائی حصہ عمر میں مسلا جائے تو دوبارہ کبھی اس گٹھلی سے پودا پیدا نہیں ہو سکتا اسی طرح اگر مجرم کے مجرمانہ کاموں کے آغاز کے وقت ہی پیار اور محبت سے سمجھایا جائے اور ان اسباب کو دور کیا جائے جو مجرمانہ ذہنیت کا سبب بن رہے ہیں تو یقیناً مجرمانہ عادتوں کو راسخ ہونے کا موقع نہیں ملتا بعض لوگ کہتے ہیں کہ جب کوئی عادت راسخ ہو جائے تو پھر اس عادت سے خلاصی حاصل کرنا مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن ہے اور ایسی عادت قبر تک ساتھ جاتی ہے۔ خاکسار کو اس فلسفہ سے قطعاً اتفاق نہیں ہے بری عادات سے انسان کسی بھی وقت یعنی جب پختہ ارادے کر لے جان چھڑا سکتا ہے فرق صرف یہ ہے کہ جیسے آم کی گٹھلی سے پیدا ہونے والا پودا اگر فوراً مسلا جائے تو پھر کبھی پیدا نہیں ہو سکتا اگر چند سال اسی طرح رہے تو ایک تناور درخت بن جائے گا پھر اس کو اکھاڑنا اتنا ہی مشکل ہے جتنا ابتدائی دنوں میں مسلنا آسان تھا بالکل اسی طرح عادات کا حال ہے شروع میں خلاصی حاصل کرنا آسان ہوتا ہے اگر وقت گزرتا جائے اور وہ راسخ ہو جائیں تو پھر مشکلات ضرور پیش آتی ہیں اس سلسلہ میں ناکام ہونے والے لوگ درحقیقت ہتھیلی پر سرسوں اگانا چاہتے ہیں بھلا یہ کیسے ممکن ہے ایک چیز لمبا عرصہ ہماری کفالت میں مضبوطی اختیار کرتی رہی اور اس کو ہم اچانک دور کر سکیں اس کو دور کرنے کے لئے وقت لگے گا صبر اور حوصلے سے کام لینا ہو گا اور استقامت فوق الکرامت کا گویا مظاہرہ کرنا ہو گا تاہم اس دور میں ہومیو پیتھی سے بھی عادات کے بدلنے کے لئے مدد حاصل کی جا سکتی ہے۔

جاننے والے جانتے ہیں کہ ہر برائی کا ایک مقدمہ برائی ہوتا ہے۔ مقدمہ برائی میں ملوث بچیاں اور بچے اپنے انداز و طوار سے اس بات کا اعلان کر رہے ہوتے ہیں کہ اب ہم مقدمہ برائی سے تجاوز کر کے مکمل برائی کا ارتکاب کرنے والے ہیں مثلاً ان کے ہیر سٹائلز اور ان کے کپڑوں کے ڈیزائنوں سے اور ان کھلے ہوئے گریبانوں سے اور پھر گلے میں سونے کی زنجیریاں' بھلا کیا اعلان کر رہی ہیں کہ لو آپ نے تو ہماری لئے کوئی مستقبل طے نہیں کیا اب ہم اپنی مرضی کا مستقبل انتخاب کرنے لگے ہیں جو بیت جائے گی وہ دیکھی جائے گی۔ اور اس وقت بعض نادان لوگ اپنے بچوں کی پارسائی بیان کرنے میں مصروف دکھائی دیں گے۔ جبکہ نفسیاتی طور پر ان کا پارسائی بیان کرنے کا عمل ضرور کسی ناپاک عمل کا ردعمل ہوتا ہے۔ اور کوئی ہمدردی کے ناطے نہایت حکمت سے ان لوگوں سے عرض کرے کہ آپ کے بچے نہایت ہی بھیانک راستے کے مسافر ہو چکے ہیں تو وہ ایسے ہمدرد پر بجلی بن کر برستے ہیں پھر ایسے ہمدردوں کو ان کی کمزوریوں کی مکمل گردان سنا کر دم لیں گے۔ شاید اسی وجہ سے ایک دوسرے کو انفرادی نصیحت کرنے کا عمل سست ہو گیا ہے جبکہ پرانے دور کے بزرگوں کا یہ شیوہ تھا جب کوئی بھی ایسی حرکت دیکھتے۔ جو بدنامی کا موجب بننے والی ہوتی تو فوراً سرگرم عمل ہو جاتے تھے۔ شاید اسی لئے آج کی طرح پہلے وقتوں کا معاشرہ برائیوں سے اٹا ہوا دکھائی نہیں دیتا۔ مثلاً ایک مرتبہ ایک گاؤں کے ایک بزرگ نے ایک اچھی روایت سنائی کہ ہمارے گاؤں کا ایک بزرگ گلیوں کا چکر لگاتا اور جو بھی ننگے سر باہر نکلتا۔ اس کو سر ڈھانپ کر رکھنے کی نصیحت کرتا۔

والدین کے بنیادی کردار کے بعد نظام جماعت کے ذریعہ سے بیسیوں پروگرامز ہیں جن سے تربیت ممکن ہے مثال کے طور پر سب سے اہم تربیتی نظام احمدیہ ٹیلی ویژن کے ذریعے ہمارے سامنے ہے جس سے استفادہ بہت سے تربیت کے مسائل کو حل کر دیتا ہے اب ضرورت صرف اس امر کی ہے کہ احمدیہ ٹیلی ویژن اور نئی نسلوں کے درمیان جو فاصلہ ہے اس کو ختم کیا جائے اور پھر ایسی وابستگی پیدا کی جائے کہ جس طرح مچھلی پانی کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتی اسی طرح ہمارے نوجوان احمدیہ ٹیلی ویژن کے بغیر اپنے آپ کو زندہ نہ سمجھتے ہوں احمدیہ ٹیلی ویژن ایسا حسین تربیت کے پروگراموں کا مجموعہ ہے جس میں ہر عمر کے آدمی کے لئے دلچسپی کے پروگرام ہیں پھر مردوں اور عورتوں کے الگ الگ پروگرام ہیں حتیٰ کہ چھوٹے چھوٹے بچوں کے الگ پروگرام ہیں۔ ایک مرتبہ ہمارے گھر میں ایک چھوٹی بچی جو کہ دوسری کلاس کی طالبہ تھی بڑی دلچسپی سے حضرت صاحب کا اردو کلاس کا پروگرام دیکھتی اور سنتی رہی دلچسپی اس قدر پیدا ہو گئی کہ وہ پروگرام دوپہر کو دوبارہ دکھایا جاتا تھا وہ بڑی عقیدت سے دوپہر کو انتظار کرتی اور دیکھتی غالباً حضرت صاحب اس میں کہانیاں سنا رہے تھے۔ اس پروگرام کے ذریعہ اس کو احمدیہ ٹیلی ویژن سے دلچسپی پیدا ہو گئی تھی اور حضرت صاحب سے محبت اور وابستگی کا یہ عالم دیکھنے میں آیا کہ خطبہ کے دوران حضرت صاحب کی آواز بیٹھ گئی بھاگی بھاگی گئی اور گلاس پانی کا لا کر حضرت صاحب کی تصویر کے سامنے رکھ دیا۔

اب جو نوجوان بچیاں اور نوجوان بچے بالعموم احمدیہ ٹیلی ویژن کے تمام پروگرامز سے اور بالخصوص حضرت صاحب کے براہ راست پروگرامز سے اپنے آپ کو محروم رکھ رہے ہیں وہ درحقیقت اپنے ہاتھ سے اپنی تربیت کا کھاتہ بند کر رہے ہیں اور ایسے نوجوانوں کی تربیت مشکل ہے کیونکہ اس دور کے انسان کے اندر میڈیا نے ایک زہر گھول دیا ہے اور احمدیہ ٹیلی ویژن کو اللہ نے تریاق بنا دیا ہے۔ پھر بعض ایسے بھی ہیں جن کو احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگراموں میں دلچسپی پیدا نہیں ہو رہی اور کبھی کبھار احمدیہ ٹیلی ویژن کے سامنے آ کر بیٹھ بھی جائیں تو ان کی طبیعت میں اکتاہٹ دکھائی دیتی ہے اور پروگرام کے ختم ہونے کے انتظار میں بیٹھے ہوتے ہیں۔ اس کی کیا وجہ ہے اور عملاً ایسا کیوں ہوتا ہے اس لئے ہوتا ہے کہ ایسے لوگوں نے منفی پروگرامز دیکھ کر اپنا مزاج بگاڑ لیا ہے جیسے بیماری کے دوران بعض اوقات میٹھا شربت بھی کڑوا لگتا ہے اسی طرح ایسے لوگوں کو منفی پروگراموں کے بعد اگر اچانک صحت مند پروگرام دکھائے جائیں تو ان کی طبع نازک پر ضرور گراں گزریں گے ایسے لوگوں کو میکدہ کے میخوار سے سبق حاصل کرنا ہو گا جس کو جب تک نشہ نہ آئے اس وقت تک وہ جام پہ جام چڑھائے جاتا ہے پس ایسے لوگوں کے لئے لازم ہے کہ وہ اپنے آپ کو کچھ عرصہ کے لئے احمدیہ ٹیلی ویژن سے تکلفاً وابستہ رکھیں پھر آہستہ آہستہ احمدیہ ٹیلی ویژن دیکھنا ان کی مجبوری بن جائے گا۔

شکر کا ایک یہ بھی تقاضا ہے کہ اس کو سنا اور دیکھا جائے۔ گو ایسے افراد اکا دکا ہیں مگر جب تک ایک بھی شخص ایسا ہے اس وقت تک جماعت کا ہر عہدیدار بے چین رہے گا۔ اس کے بالمقابل احمدیہ ٹیلی ویژن دیکھنے اور سننے والوں پر جو احمدیہ ٹیلی ویژن کے اثرات مرتب کر رہا ہے ان کو جمع کرنے کے لئے کئی دفتر درکار ہیں احمدیہ ٹیلی

باقی صفحہ 6 پر

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میاں قمر احمد مربی سلسلہ

ضلع خوشاب

ضلع خوشاب محل وقوع کے اعتبار سے پہاڑی' میدانی اور تھل کا علاقہ ہے۔ یہ چنانچہ اس کے شمال مغربی علاقے جن میں وادی سون' پیل' پدھراڑ شامل ہے پہاڑی علاقہ جات ہیں اور آب و ہوا کے اعتبار سے بھی قدرے سرد ہیں۔ البتہ جنوبی علاقہ جات جو کہ تھل کے صحرا ہیں اور آب و ہوا کے اعتبار سے نہایت ہی گرم ہیں جبکہ شمال مشرقی علاقہ جات میدانی اور گرم مرطوب ہیں۔ اسی اعتبار سے اس ضلع کے لوگ بھی مختلف قسم کے مزاج اور عادات کے حامل ہیں سارے ضلع میں صحرائی علاقے کا غلبہ ہے۔ اس لئے اس تھل کے مکینوں کی عادات تمام علاقوں سے مختلف ہیں۔

بحیثیت مجموعی یہ ضلع بنیادی سہولتوں بجلی پانی گیس سے محروم ہے نیز یہاں کے لوگ تعلیمی اعتبار سے بھی دوسرے علاقوں کی نسبت بہت ہی پیچھے ہیں۔ البتہ پڑھے لکھے افراد کا فوج اور شعبہ تعلیم کی طرف جانے کا رحجان ہے۔ یہاں کے اکثر لوگ کھیتی باڑی کرتے ہیں اور "چنا" پورے علاقے کی سب سے اہم فصل ہے فارغ اوقات میں لوگ درختوں کے نیچے بیٹھ کر زمین' مویشیوں اور فصل کی پیداوار کے بارے گفتگو کو پسند کرتے ہیں۔ اور اسی میں وقت گزار دیتے ہیں۔ ضلع خوشاب کی سرحدیں چونکہ سرائیکی علاقوں اور صوبہ سرحد کے ساتھ ملتی ہیں اس لئے لوگوں کی عادات میں دونوں علاقوں کی ثقافت کے عکس نمایاں ہیں اونٹوں کے شائقین ہونے کے ساتھ ساتھ یہاں کے لوگ مرغ لڑانے اور تیتر اور بٹیر پالنے کے بہت شوقین ہیں۔ اور کتوں کی لڑائیوں اور "تیتر کی بولی" کے مقابلہ جات میں لاکھوں روپیہ بھی داؤ پر لگا دیتے ہیں اس کے علاوہ پیروں کے عرس پر لگنے والے میلوں میں جانا۔ ریچھ کتوں کی لڑائی سرکس کے کرتب اور گانے والے مقامی گویوں پر نوٹ لٹانے کو بھی تفریح کا ایک بڑا ذریعہ سمجھا جاتا ہے۔

یہاں ذات پات کی بہت تمیز رکھی جاتی ہے اور ہر علاقے کا آدمی دوسرے اجنبی کو اس کی ذات یا قبیلے کے نام سے پہچان لیتا ہے۔ عموماً یہاں کے لوگ ڈیرہ جات کی صورت میں رہتے ہیں جن میں سے بعض بعض تو کئی کئی کوسوں دور ہوتے ہیں۔

غذا کے اعتبار سے یہاں کے لوگ بہت ہی سادہ ہیں صرف دیسی غذاؤں پر ہی اکتفاء کرتے ہیں اور اس میں کسی قسم کے تکلف کو جائز نہیں سمجھتے البتہ سفید رنگ کی دیسی شلوار کرتہ اور بڑی بڑی مونچھیں وجاہت اور خوبصورتی اور اعلیٰ مرتبہ ہونے کی علامت سمجھی جاتی ہے۔ یہاں توہم پرستی عام ہے۔

اس قسم کے پسماندہ اور ترقی پذیر علاقے میں جماعت کے ایک معلم حضرت حافظ ابوذر صاحب کی وجہ سے احمدیت پھیلی۔ جنہوں نے قریہ قریہ' بستی بستی ہزاروں کوس تپتے ریگستانوں پر پیدل چل کر پیغام لوگوں کو پہنچایا۔ اور لوگوں کو کلام الٰہی پڑھایا۔ اور لوگوں کے بچوں کو دینی تعلیم کے علاوہ عام پڑھنا لکھنا بھی سکھایا۔ اور روحانی علاج کے ساتھ ان کا جسمانی علاج بھی کیا جس وجہ سے سارے علاقے میں آپ کی شہرت ہوئی۔

پچھلے دنوں خاکسار کو بحیثیت خادم سلسلہ کوسوں دور ایک ڈیرہ پر جانے کا اتفاق ہوا۔ اس ڈیرہ پر بھی حضرت حافظ صاحب کا ایک شاگرد ایک فدائی احمدی جو کہ اپنے خاندان میں اکیلا احمدی ہے۔ ایک چارپائی پر بیماری اور بڑھاپے سے لاچار پڑا تھا۔ اپنا نام غلام رسول بڈھیال بتایا۔ کافی دیر گفتگو کے بعد انہوں نے خاکسار کو اپنی پنجابی شاعری سنائی۔

OOO

تزئین ربوہ کمیٹی

آکاس بیل کو جلد از جلد تلف کریں

O اہالیان ربوہ نے بڑی محنت سے ربوہ میں پودے لگا کر سرسبز و شاداب کرنے کی کوشش کی ہے اور ابھی مزید کوشاں ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس وقت ربوہ کے ماحول میں ہمیں جگہ جگہ درخت اور سبزہ لگا نظر آتا ہے۔

کچھ عرصہ سے ہمیں ربوہ میں درختوں' پودوں اور جھاڑیوں پر ایک بغیر پتوں والی بیل (جسے "آکاس بیل" کہتے ہیں) نظر آرہی ہے۔ یہ بیل درختوں پر پیلے رنگ کی (تار نما) گچھیوں کی صورت میں نظر آتی ہے۔ یہ بیل درختوں اور پودوں کا رس چوس کر پھلتی پھولتی ہے۔ اور بڑی تیزی کے ساتھ اس کی نشوونما ہوتی ہے۔

اگر اس کو فوری طور پر درخت / پودے سے نہ اتارا جائے تو چند ہی دن میں درخت سوکھ کر ختم ہو جاتا ہے۔

اس لئے ہمیں فوری طور پر اس بیل کے خاتمہ کے لئے عملی طور پر قدم اٹھانا چاہئے تا لگائے گئے پودوں / درختوں کو بچا سکیں۔ ورنہ یہ بیل چند دن میں درخت کو ختم کر دیتی ہے۔

سبزہ کو قائم رکھنے کے لئے اہالیان ربوہ سے درخواست ہے کہ اس کے لئے درج ذیل امور مدنظر رکھتے ہوئے کارروائی فرمائیں۔

۱۔ جہاں جہاں یہ بیل نظر آئے تو کوشش کی جائے کہ درخت کے اوپر سے اس بیل کو مکمل طور پر اتار دیا جائے۔ اگر اس بیل کی چھوٹی سی شاخ بھی درخت پر رہ جائے تو پھر دوبارہ بڑھ کر درخت کو اپنی لپیٹ میں لے لیتی ہے اس لئے کوشش کی جائے کہ مکمل طور پر درخت سے اس بیل کو اتار دیا جائے۔

۲۔ جو درخت اونچے ہوں اور ان پر سے بیل کو اتارنا مشکل / ناممکن ہو تو بہتر ہے کہ درخت کے اوپر کی جہاں جہاں بیل موجود ہے تمام شاخوں کو کاٹ دیا جائے۔ یہاں تک کہ اس بیل کا کوئی ذرہ بھی موجود نہ رہے۔

۳۔ درختوں سے اتاری گئی بیل کو ایک جگہ اکٹھا کر کے جلا دیا جائے بصورت دیگر کسی نہ کسی طرح یہ دوبارہ درختوں تک پہنچ جائے گی۔

۴۔ بچوں کو گھروں میں والدین سمجھائیں کہ کھیل اور شغل کے طور پر بھی کبھی اس بیل کا ٹکڑا درخت پر نہ پھینکیں اور اگر کبھی کسی بچے کو اس بیل کا ٹکڑا درخت یا پودے پر پھینکتا دیکھیں تو اس کو سمجھائیں۔

امید ہے اہالیان ربوہ اس سلسلہ میں بھرپور تعاون فرماویں گے۔

(صدر تزئین ربوہ کمیٹی)

ظہور احمد شاہ

گھریلو پلاٹ میں گرمیوں کی سبزیوں کی اگیتی کاشت

آپ نے دیکھا ہوگا کہ کئی سبزیاں اپنے مخصوص وقت سے پہلے مارکیٹ میں آ جاتی ہیں اور بے تحاشا مہنگی فروخت ہوتی ہیں۔ حالانکہ یہی سبزیاں کچھ دیر بعد مارکیٹ میں عام آجانے کی وجہ سے کافی سستی مہیا ہوتی ہیں۔

گرمیوں کی سبزیوں میں سے چپن کدو۔ دیسی کدو۔ ٹماٹر اور مرچ اس قسم کی سبزیوں کی مثال ہیں۔ اگرچہ ان سب سبزیوں کو وقت سے پہلے کاشت کر کے ان کی برداشت بھی وقت سے پہلے کرنا کافی محنت طلب امر ہے لیکن ناممکن نہیں ہے۔ اور خاص طور پر جب آپ نے صرف اپنی گھریلو ضروریات کے لئے ہی یہ شغل اپنا رکھا ہو تو اس کا کرنا ایسا مشکل بھی نہیں رہتا۔ صرف اس کے لئے اچھی زمین وافر پانی اور ذرا زیادہ محنت درکار ہوتی ہے۔ جو کہ چھوٹے سے گھریلو پلاٹ میں کرنی کوئی ایسی مشکل نہیں ہونی چاہئے۔

اس کے لئے سب سے پہلے تو یہ ضروری ہے کہ آپ اپنے قطعہ زمین کو خوب اچھی طرح سے باریک تیار کریں۔ اور اس میں گوبر کی کھاد جو کہ اچھی طرح سے گلی سڑی اور تیار ہو کم از کم 10 ٹوکری فی مرلہ ڈالیں۔ اور یہ گوبر کی کھاد پودے کی منتقلی سے ایک ماہ قبل ڈالی جائے اور پھر اس کو بار بار گوڈی کر کے زمین سے یک جان کیا جائے۔ ٹماٹر۔ بینگن۔ سرخ مرچ۔ شملہ مرچ کی پنیری کی کاشت اکتوبر کے آخیر تک کر دیں۔ گھریلو پیمانے پر پنیری کاشت کرنے کے لئے کوئی پلاسٹک یا لکڑی کی ٹرے لیں۔ اس میں ریت گوبر کی گلی سڑی کھاد اور بھل کا 1:3:3 کی نسبت سے تیار شدہ آمیزہ ڈالیں۔ ٹرے کو اوپر سے ڈیڑھ سم خالی چھوڑ کر اس آمیزہ سے بھر لیں۔ اوپر کی سطح ہموار رکھیں۔ پانچ پانچ سم کے فاصلے پر لائنیں لگا کر دو سنٹی میٹر کے فاصلے پر ایک ایک بیج بو دیں۔ اور اسی آمیزے سے باریک تہہ لگا کر بیج کو ڈھانپ دیں۔ بیج کے اگنے تک باریک فوارے سے پانی دیتے رہیں۔ اگر درجہ حرارت کم ہو تو رات کے وقت اس کو پلاسٹک کی شیٹ سے ڈھانپ دیا کریں۔ جب بیج اگ آئے اور پودوں کے چار پانچ پتے نکل آئیں تو اس وقت پنیری منتقلی کے لئے تیار ہوتی ہے اور پھر اس کی منتقلی میں دیر نہیں کرنی چاہئے۔ 20 سے 30 نومبر تک یہ کام ضرور کریں۔

ٹماٹر' بینگن' سرخ مرچ' شملہ مرچ کے لئے کھیلیاں بنالیں جن کا فاصلہ 30 انچ ہونا چاہئے اور پودوں کا فاصلہ 20 انچ رکھیں۔ دسمبر میں ہی پودوں کی سردی اور کورے سے حفاظت ضروری ہے جس کے لئے سرکنڈا پلاسٹک شیٹ یا کوئی اور میٹریل استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اگر پلاسٹک شیٹ استعمال کی جائے تو دن کے وقت اسے ہٹا دیا جائے تاکہ تمام دن دھوپ پودوں کو ملتی رہے۔ صرف رات کو شیٹ سے ڈھانپ دیا جائے۔ کیمیائی کھادوں کے استعمال سے بہتر فصل مل سکتی ہے۔ فی مرلہ 500 گرام امونیم سلفیٹ

500 گرام سپر فاسفیٹ زمین کی تیاری کے وقت ملا دیں۔ ا[illegible] پانچ سو گرام ایمونیم سلفیٹ دو قسطوں میں [illegible]ت کے بعد استعمال کریں۔ پہلی دفعہ پنیری کی منتقلی کے ایک یا ڈیڑھ ماہ بعد اور دوسری قسط اس کے پندرہ بیس دن بعد۔ جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لئے بار بار گوڈی کرتے رہیں۔ گوڈی کرنے سے پودوں کو وافر مقدار میں ہوا اور روشنی میسر آتی ہے نیز جڑی بوٹیوں کی تلفی سے پودوں کے لئے خوراک بھی زیادہ ملتی ہے۔ جڑی بوٹیاں نہ صرف پودوں کی خوراک بھی کھا جاتی ہیں۔ بلکہ کیڑوں اور بیماریوں کی بھی آماجگاہ ہوتی ہیں۔

چپن کدو اور دیسی کدو بھی اسی طرح دسمبر کے شروع میں کاشت کیا جا سکتا ہے۔ اور اس کی اگیتی فصل لی جا سکتی ہے۔ البتہ ان دونوں کے لئے قطاروں کا فاصلہ 8 فٹ رکھیں اور پودے سے پودے کا فاصلہ 20 انچ رکھیں۔ سردی اور کورے سے حفاظت کریں اور آب پاشی میں کمی نہ آنے دیں۔ بیج لگاتے وقت دو دو بیج لگائیں۔ جب بیج اگ آئیں اور جڑ پکڑ لیں تو پھر چھدرائی کر کے صرف ایک ایک بوٹا رہنے دیں۔

کوشش کریں کہ بیج محکمہ زراعت کے ترقی دادہ اقسام کے ہوں یا پھر غیر ملکی ڈبوں میں بند بیج استعمال کئے جائیں۔ بیج صحت مند اور صاف ہونے چاہئیں۔ کیونکہ بیج ہی اچھی فصل کی بنیاد ہے۔

OOO

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

قطر میں مشرق وسطیٰ اقتصادی سربراہی کانفرنس

قطر نے آئندہ ماہ ہونے والی مشرق وسطیٰ کی اقتصادی سربراہی کانفرنس کے انعقاد کے موقع پر سبوتاژ کی ممکنہ کارروائیوں سے بچنے اور حفاظتی اقدامات کے پیش نظر 10 ممالک کے باشندوں کے قطر میں داخلہ پر پابندی عائد کردی ہے۔ ان ممالک میں پاکستان اور فلسطین کے علاوہ ایران' شام' لیبیا' الجزائر' مصر' لبنان' یمن اور سری لنکا شامل ہیں۔ قطر کی وزارت خارجہ کے ایک اعلیٰ افسر کے مطابق بعض عناصر قطر میں 16۔ سے 18۔ نومبر تک ہونے والی اقتصادی کانفرنس کو ہر قیمت پر سبوتاژ کرنا چاہتے ہیں۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کانفرنس میں اسرائیل بھی شرکت کر رہا ہے قطر کی حکومت نے یہ تاثر دیا ہے کہ یہ غیر سیاسی کانفرنس ہے اس لئے اس میں سیاسی اہمیت کی باتیں نہیں کی جائیں گی۔

لیکن اس عذر کو عربوں اور خصوصاً فلسطینیوں کے انتہاپسند گروپوں نے رد کردیا ہے اور اکتوبر کے اوائل میں انتہاپسند فلسطینیوں کی ایک تنظیم ابوندال گروپ نے کانفرنس کو سبوتاژ کرنے کی دھمکی دی تھی۔ یہ گروپ 1985ء میں وہاں کے ہوائی کے اڈے پر حملہ کا مرتکب ہوچکا ہے۔ جبکہ متعدد عرب ممالک جن کی قیادت شام کر رہا ہے اس کانفرنس کے بائیکاٹ کا اعلان کرچکے ہیں۔

جس وقت اس کانفرنس کے انعقاد کی تجویز کی گئی تھی اس وقت سے ہی عربوں نے یہ کہنا شروع کردیا تھا کہ اس کانفرنس میں عربوں کی شرکت تبھی ممکن ہوسکتی جب اسرائیل کا رویہ عربوں سے تبدیل ہوجائے۔ اور وہ محاذ آرائی کی بجائے مفاہمت کی پالیسی اختیار کرے اور مشرق وسطیٰ کے امن سمجھوتے یعنی ڈیٹن معاہدے پر عملدرآمد میں رکاوٹیں کھڑی کرنے کی بجائے اس پر عمل درآمد کرنے کا سلسلہ دوبارہ بحال کرے۔ عربوں کا کہنا ہے کہ یہ ساری باتیں اسرائیل کی سابق حکومت نے کئی ماہ کی گفت و شنید کے بعد طے کی تھیں اور اس پر عمل درآمد شروع کردیا گیا تھا۔ موجودہ اسرائیلی حکومت ڈیٹن معاہدے کو تسلیم کرتی ہے مگر طے شدہ باتوں پر عمل درآمد نہیں کر رہی۔ اور نہ صرف یہ کہ عمل درآمد نہیں کر رہی بلکہ بہت سے نئے اقدامات اسرائیل نے ایسے کئے ہیں جو کھلم کھلا محاذ آرائی کا تاثر دیتے ہیں۔ اور جان بوجھ کر علاقے میں کشیدگی پیدا کر رہے ہیں۔ ان میں سب سے اہم بات بیت المقدس میں اسرائیلی بستیوں کی آبادکاری ہے۔

ڈیٹن معاہدے میں یہ طے پایا تھا کہ ایک مقررہ عرصہ تک بیت المقدس کی حیثیت کے سوال کو نہیں چھیڑا جائے گا۔ جس کا مطلب یہی ہے کہ وہاں پر گویا ایک عبوری حکم امتناعی کی سی کیفیت ہوگی اور فریقین اپنی اپنی جگہ پر اپنی پوزیشنیں برقرار رکھیں گے۔ لیکن اس بات کو قطعاً فراموش کرکے اسرائیلی وزیراعظم بن یامین نیتن یاہو نے نئی بستیوں کی تعمیر کا منصوبہ بنایا بلکہ اس پر بعجلت تمام عمل درآمد بھی شروع کردیا۔ اس کی دنیا بھر نے مخالفت کی۔ یورپی اور امریکی ممالک جو اسرائیل کے حلیف ہیں انہوں نے بھی مخالفت کی۔ لیکن اسرائیل اپنے ماضی کی روایات کے مطابق ضدی بچے کی طرح اڑا رہا۔

یہ ساری باتیں ایسی ہیں کہ ان کی موجودگی میں اسرائیل کے ساتھ کسی اقتصادی کانفرنس میں شامل ہونا اور یہ تاثر دینا کہ یہ تو غیرسیاسی کانفرنس ہے حقائق سے آنکھیں بند کرنے کے مترادف ہے۔

OOO

چین کے صدر کے بیان

دنیا کے جو مبصرین چین کے صدر کے دورۂ امریکہ پر نظریں جمائے بیٹھے ہیں اور اس دورے سے کسی اہم بات کے برآمد ہونے کے منتظر ہیں ان کی تشفی کے لئے چین کے صدر نے چند ایسی باتیں کہی ہیں جو چین کی پالیسی میں قدرے تبدیلیوں کی طرف اشارہ کر رہی ہیں۔

پہلی بات تو انہوں نے یہ کہی ہے کہ بیرونی دنیا کو چین میں رسائی کے زیادہ سے زیادہ مواقع فراہم کئے جائیں گے۔ اس بات کا پس منظر یہ ہے کہ چین میں کمیونسٹ نظام ہے۔ بے شک اس نظام میں بہت سی اصلاحات کرکے اسے مغربی طرز سے ہم آہنگ کردیا گیا ہے لیکن اس کی بہت سی پالیسیاں ابھی بھی کمیونسٹ نظام کے مطابق ہیں۔ ان میں سے ایک اصول یہ ہوتا ہے کہ عموماً کمیونسٹ ممالک اپنے ملک میں دوسرے ممالک کے لوگوں کو آنے جانے کی اجازت نہیں دیتے۔ اور یہ کہ اپنے ملک کے باشندوں کو بھی آسانی سے باہر جانے کی اجازت نہیں دی جاتی۔ اس لئے ماضی میں ایسے کئی واقعات ہوجاتے تھے کہ کھیل کی کوئی ٹیم روس سے باہر جاتی تو واپس آتے آتے ان میں سے کئی کھلاڑی بیرون ملک پناہ حاصل کرلیتے۔ چین میں اتنی سختی تو نہیں رہی۔ لیکن اب چین کے صدر کا خیال ہے کہ اس میں مزید نرمی بھی کی جاسکتی ہے۔

دوسری بات انہوں نے یہ کہی کہ ہم چین اور تائیوان کو ایک ملک دو نظام کے اصولوں پر متحد کرنا چاہتے ہیں اور اس کے لئے کوششیں کر رہے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ تائیوان میں چونکہ مغربی طرز کا سرمایہ دارانہ نظام ہے اور یہاں کے عوام اس کے عادی ہیں اور اس نظام کو بدلنا نہیں چاہتے لہٰذا تائیوان علیحدہ ملک ہونے کا تشخص تو ختم کردے لیکن اس کے اندرونی نظام کو نہیں بدلا جائے گا اور کہلائے گا وہ چین کا حصہ۔ یہ اصول چین نے ہانگ کانگ کے لئے اپنایا ہے۔ وہاں کا نظام باقی چین سے الگ ہے۔ مگر چین کی حکومت اس سے تعرض نہیں کرتی۔ چین یہ چاہتا ہے کہ تائیوان کے بارے میں بھی یہی پالیسی رکھی جائے۔

تاہم انسانی حقوق کے حوالے سے مغربی ملکوں کو کوئی خبر نہیں مل سکی کیونکہ چین کا کہنا ہے کہ ہم اپنے طرز زندگی کے مطابق انسانی حقوق کا احترام کرتے ہیں مگر ہماری اپنی قوم ثقافتی روایات ہیں۔

بقیہ صفحہ 3

تھا جس نے ہر لحاظ سے مکمل وفاداری اور خدمت کے ساتھ اپنی نسلوں کو پروان چڑھایا یہی وجہ ہے کہ اس پاک ماحول کے وہ اوصاف نمایاں طور پر آپ میں جذب ہوگئے۔ چنانچہ بچپن سے ہی آپ نے خدمت دین کو حرز جاں بنالیا۔

پھر خدائی تقدیر آپ کو ایسی جگہ بیاہ لائی جہاں خدمت دین میں محو رہنا اس طرح ہوگیا جیسے یہی آپ کا اوڑھنا بچھونا ہو۔

اس نئے ماحول نے آپ کی صلاحیتوں کو اور جلا بخشی۔ اور لجنہ کے نظام کی نظر آپ پر ٹھہری۔ 1968ء سے 1995ء تک آپ محلہ دارالرحمت وسطی کی صدر رہیں۔ گویا 25 سال تک مسلسل صدر رہیں۔ اور یہ اعزاز ہے جو کم کم کسی کے حصہ میں آتا ہے۔ خالہ جان اچھی منتظمہ ہونے کے علاوہ قیادت کی اعلیٰ صفات سے بھی متصف تھیں۔ ایک اچھے لیڈر کی یہ نشانی ہے۔ کہ وہ اپنے دور میں اپنی طرح کے بہت سے لیڈر بنانے کی سعی بھی ساتھ ساتھ کرتا رہتا ہے۔ خالہ جان نے بھی نہ صرف کام کرنے کی عادت ہم لجنہ میں ڈالی بلکہ کام کروانے کی صلاحیتوں کو بھی اجاگر کیا۔ چنانچہ ہمارے محلے کی بے شمار سیکرٹریان جنہیں آپ کے ساتھ کام کرنے کا موقع ملا۔ وہ بیاہ کر جہاں گئیں ان کو قیادت کی اعلیٰ ذمہ داریاں سونپی گئیں۔ اور وہ خدا کے فضل سے آج بھی آپ کی تربیت سے فائدہ اٹھاکر لجنہ کے کام باسانی محنت توجہ اور لگن سے سرانجام دے رہی ہیں۔

آپ نے ایسا صدقہ جاریہ چھوڑا ہے جسکا اجر آپ کو نسل در نسل ملتا رہے گا۔ آپ کے دور میں ہمارے محلے میں لجنہ نے بڑے شوق جذبے اور ولولے سے کام کیا۔ آپ اپنی کارکنات سے ہمیشہ مادر مہربان کی طرح شفقت سے پیش آتیں۔ لیکن جماعتی کاموں میں تاخیر کو پسند نہ کرتی تھیں۔

جونہی مرکز سے کوئی ہدایت یا ارشاد موصول ہوتا اسی وقت برقعہ پہن کر گرمی ہو سردی۔ دھوپ ہو یا بارش متعلقہ سیکرٹری تک پہنچتیں اور اسے مرکز کی ہدایت سے آگاہ فرماتی تھیں۔

اور تکمیل کے بعد رپورٹ دینے کی ہدایت کرکے گھر واپس لوٹ آتی تھیں۔ گھر جاکر بھی مطمئن نہ ہوتیں بلکہ وقفہ وقفہ سے جائزہ لیتی رہتی تھیں۔ اور متعلقہ سیکرٹری کی خود بھی مدد کرتی تھیں۔ اور جب تک عمل نہ ہوجاتا آرام سے نہ بیٹھتی تھیں۔ آپ کے دور میں آپ کے محلے نے بے شمار انعامات اور اعزازات حاصل کئے۔ عابدہ اور زاہدہ خاتون تھیں۔ آپ ایک شفیق اور مہربان ہستی تھیں۔ ہمیشہ وقت کی پابندی کرتی تھیں۔ اور لجنہ کو بھی وقت کا فعال رکھنے کی تاکید کرتی رہتی تھیں۔

محترم خالو جان نسیم سیفی صاحب کا بھی بے حد خیال رکھتی تھیں۔ اور انکی ہر ضرورت بغیر کہے پوری کردیتی تھیں۔ ہمیشہ ہر کسی سے مسکراتی ہوئی ملتی تھیں۔ ہمارے گھر سے انکا خاص تعلق تھا۔ میری پھوپھی نصیرہ سیال ایک لمبے عرصے تک ان کے ساتھ کام کرتی رہی۔ آپ ان سے ہمیشہ پیار محبت سے پیش آتی رہیں۔ اکثر خالو جان کو مضامین دینے جاتی تو دروازہ کھول کر مسکراتی اور کھل کر گلے لگالیتی۔ ان کا پیار ہمیشہ ہمیں یاد رہے گا۔ خداتعالیٰ ان پر اپنی خاص رحمت کرے اور جنت میں اعلیٰ جگہ دے۔ خالو جان کا خود خداتعالیٰ حافظ و ناصر ہو۔ آمین

OOO

بقیہ صفحہ 4

ویژن نے گھروں کو اللہ کے ذکر سے بھردیا ہے جہاں گیت گانوں کی آوازیں گونجا کرتی تھیں وہاں پر خدائے ذوالجلال کی حمد و ثناسنائی دینے لگی ہے۔ احمدیہ ٹیلی ویژن کی بدولت سے ہی فرش سے عرش تک فضائیں اللہ کے ذکر سے بھر گئیں ہیں وہ دل جو میڈیا کے ذریعہ سے اداکاروں کے دلدادہ ہو رہے تھے وہ اب اللہ کے فضل سے اللہ کے محبوب بندوں کے گرویدہ ہو رہے ہیں۔

OOO

وصایا

ضروری نوٹ:۔

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز

مسل نمبر31346 میں رانا ارشد محمود ولد شکراللہ خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 97-7-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ دو صد پچاس روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد رانا ارشد محمود پنڈی بھاگو P.O خاص ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر1 ملک بشارت احمد وصیت نمبر27965 گواہ شد نمبر2 رانا مشتاق احمد وصیت نمبر18785۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

بدھ 5- نومبر 1997ء

12-00 رات-جرمن سروس-
1-00 اردو کلاس-
2-00 اراؤنڈ دی گلوب-ہماری کائنات-
3-00 ترجمہ کلام الٰہی کلاس-
4-00 فرنچ زبان سیکھئے-
4-30 حکایات شیریں-
5-05 تلاوت-حدیث-خبریں-
5-30 چلڈرنز کارنر-
6-00 لقاء مع العرب-
7-00 طبی معاملات-"اپنڈکس" مہمان-ڈاکٹر ولی محمد ساغر-میزبان-ڈاکٹر سلطان اے مبشر-
8-00 اردو کلاس-
9-00 فرنچ زبان سیکھئے-
10-00 ترجمہ کلام الٰہی کلاس-
11-05 تلاوت-حدیث-خبریں-
11-35 چلڈرنز کارنر-
12-00 سواحیلی پروگرام-
12-30 تقریر-
1-30 ہماری کائنات-
2-00 لقاء مع العرب-
3-00 اردو کلاس-
4-00 سیرت رفقاء حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ-
5-05 تلاوت-خبریں-
5-30 عربی زبان سیکھئے-
6-00 انڈونیشن پروگرام-
7-00 بنگالی پروگرام-
7-45 ترجمہ کلام الٰہی کلاس-
9-00 لقاء مع العرب-
10-00 فرنچ پروگرام-
11-05 تلاوت-حدیث-خبریں-
11-30 چلڈرنز کارنر- ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع-

جمعرات 6- نومبر 1997ء

12-00 رات-جرمن سروس-
1-00 اردو کلاس-
2-00 المائدہ
2-45 ترجمہ کلام الٰہی کلاس-
4-00 ترکی زبان سیکھئے-
5-05 تلاوت-حدیث-خبریں-
5-30 چلڈرنز کارنر-ملاقات حضرت صاحب کے ساتھ-
6-00 لقاء مع العرب-
7-00 کینیڈین ہورائزن-
8-00 اردو کلاس-
9-00 ترکی زبان سیکھئے-
9-30 عربی پروگرام-نظم-قصیدہ-
9-45 ترجمہ کلام الٰہی کلاس-
11-05 تلاوت-حدیث-خبریں-
11-35 چلڈرنز کارنر-حضرت صاحب کے ساتھ ملاقات-
12-00 سندھی پروگرام- ترجمہ خطبہ 23-2-96
1-00 المائدہ-
2-00 لقاء مع العرب-
3-00 اردو کلاس-
4-00 کوئز پروگرام- تاریخ احمدیت حصہ 20-
5-05 تلاوت-حدیث-خبریں-
5-30 ڈچ زبان سیکھئے-
6-00 انڈونیشین پروگرام-
7-00 بنگالی پروگرام-
8-00 ہومیو پیتھی کلاس- حضرت صاحب کے ساتھ-
9-00 لقاء مع العرب-
10-00 روسی پروگرام-
11-05 تلاوت-حدیث-خبریں-
11-30 چلڈرنز کارنر-

OOO

جمعہ 7- نومبر 1997ء

12-00 رات-جرمن سروس-
1-00 اردو کلاس-
2-00 بزم مشاعرہ- مبارک عابد صاحب کے ساتھ ایک شام-
3-00 ہومیو پیتھی کلاس- حضرت صاحب کے ساتھ-
4-00 ڈچ زبان سیکھئے-
5-05 تلاوت-حدیث-خبریں-
5-30 چلڈرنز کارنر-
6-00 لقاء مع العرب-
7-00 کوئز پروگرام- تاریخ احمدیت حصہ 20-
7-30 الزامات کے جوابات- حضرت صاحب کی طرف سے-
8-00 اردو کلاس-
9-00 ڈچ زبان سیکھئے-
10-00 ہومیو پیتھی کلاس حضرت صاحب کے ساتھ-
11-05 تلاوت-حدیث-خبریں-
11-30 چلڈرنز کارنر-
12-00 پشتو پروگرام-
1-00 بزم مشاعرہ- مبارک عابد صاحب کے ساتھ ایک شام-
2-00 لقاء مع العرب-
3-00 اردو کلاس-
4-00 کمپیوٹرز ہر ایک کے لئے-حصہ 32
5-05 تلاوت-خبریں-
5-30 درود شریف اور نظم-
6-00 خطبہ از حضرت صاحب امام جماعت الرابع-بیت الفضل-لندن-یو-کے-
7-00 بنگالی پروگرام-
8-00 حضرت صاحب کی ملاقات فرنچ بولنے والے احباب کے ساتھ-
9-00 خطبہ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع-
10-00 لقاء مع العرب-
11-05 تلاوت-حدیث-خبریں
11-30 چلڈرنز کارنر-حضرت صاحب کے ساتھ ملاقات-

ہفتہ 8-نومبر 1997ء

12-00 رات-جرمن سروس-
1-00 اردو کلاس-
2-00 طبی معاملات- از ڈاکٹر مجیب الحق خان صاحب فرسٹ ایڈ-
2-30 خطبہ از حضرت صاحب
3-45 حضرت صاحب کی ملاقات فرنچ بولنے والے احباب کے ساتھ-
5-05 تلاوت-حدیث-خبریں-
5-30 چلڈرنز کارنر-ملاقات حضرت صاحب کے ساتھ-
6-00 لقاء مع العرب-
7-00 احمدیہ ٹیلی ویژن- یو- ایس- اے- پروڈکشن
8-00 اردو کلاس-
9-00 کمپیوٹر ہر کسی کے لئے-حصہ 31-
10-00 حضرت صاحب کی ملاقات فرنچ بولنے والے احباب کے ساتھ-
11-05 تلاوت-حدیث-خبریں-
11-30 چلڈرنز کارنر-ملاقات حضرت صاحب کے ساتھ-
12-00 سرائیکی پروگرام-
1-00 طبی معاملات- از ڈاکٹر مجیب الحق خان صاحب-فرسٹ ایڈ-
2-00 لقاء مع العرب-
3-00 اردو کلاس-
4-00 گولڈن جوبلی آزادی پاکستان-از خدام الاحمدیہ حصہ دوئم-
5-05 تلاوت-حدیث-خبریں-
5-30 چینی زبان سیکھئے-
6-00 انڈونیشین پروگرام-
7-00 بنگالی پروگرام-
8-00 بچوں کی ملاقات حضرت صاحب کے ساتھ-
9-00 لقاء مع العرب-
10-00 عربی پروگرام-
11-05 تلاوت-حدیث-خبریں-
11-30 چلڈرنز کارنر- کوئز- آخری حصہ کریسنٹ گرامر سکول بمقابلہ الاحمد کیمبرج اکیڈمی میزبان- سید مبشر احمد ایاز-

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرمہ عالم بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم مولانا محمد ابراہیم صاحب بھامبڑی فاضل صدر محلہ دارالنصر غربی ربوہ کی انکھوں کا کامیاب اپریشن فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ہو گیا ہے احباب مکمل صحت اور ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رہنے کے لئے دعا کریں-

○ مکرم چوہدری نصر اللہ خاں صاحب صدر جماعت احمدیہ چک نمبر L-6/11 ساہیوال کار کے حادثہ میں زخمی ہو گئے ہیں- اور ان کی دائیں ٹانگ فریکچر ہے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہیں احباب سے دعا کی درخواست ہے- کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد صحت یاب کرے-

تبدیلی نام

○ میں نے اپنے بیٹے کا نام طٰہٰ احمد سے تبدیل کر کے لطیف احمد رکھ لیا ہے آئندہ اسے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے-
جمیل احمد 2/2 دارالفضل ربوہ-

اعلان داخلہ

○ زرعی یونیورسٹی فیصل آباد نے مندرجہ ذیل ماسٹر پروگرام میں داخلہ کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں- کمیسٹری- بایو کیمسٹری- باٹنی- زوالوجی- شماریات- فزکس- کمپیوٹر سائنس درخواست فارم وغیرہ 100 روپے کے عوض دفتر ڈائریکٹر ایڈوانس سٹڈی یونیورسٹی سے دستیاب ہیں- فارم جمع کروانے کے آخری تاریخ 18 نومبر 97 ہے-

(نظارت تعلیم)

ضرورت باورچی

○ ہوسٹل بیوت الحمد- ربوہ میں ایک تجربہ کار باورچی کی ضرورت ہے- جو وسیع پیمانہ پر کھانا پکانے کا تجربہ رکھتا ہو- درخواستیں جلد سے جلد نظارت تعلیم میں ارسال کریں-

بقیہ صفحہ 1

میں پھر کہتا ہوں کہ یاد رکھو کہ آج کل کے ایام میں مسکینوں اور بھوکوں کی مدد کرنے سے قحط سالی کے ایام کی تنگیوں سے بچ جاؤ گے- خدا تعالیٰ مجھ کو اور تم کو توفیق دے کہ جس طرح ظاہری عزتوں کے لئے کوشش کرتے ہیں ابدالآباد کی عزت اور راحت کی بھی کوشش کریں-

(از خطبہ 20- اکتوبر 1899ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ: 4- نومبر-1997ء
درجہ حرارت کم از کم 17 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 26 درجے سنٹی گریڈ

○ سپریم کورٹ نے عدلیہ کو تضحیک کا نشانہ بنانے' عدلیہ کے فیصلے کے خلاف تقاریر کرنے' فیصلے کو غیر آئینی اور غیر قانونی قرار دینے' ٹی۔وی۔ پر توہین آمیز بیانات نشر کرنے اور لوٹوں کے کارٹونوں پر مبنی پروگرام چلانے پر وزیر اعظم نواز شریف' دس اراکین اسمبلی اور تین اخبارات کے ریذیڈنٹ ایڈیٹروں اور پاکستان ٹیلی ویژن کو توہین عدالت کے نوٹس جاری کر دیئے ہیں۔ جن افراد کو نوٹس دیئے گئے ہیں ان میں وزیر قانون خالد انور' اٹارنی جنرل' چیئرمین نج کاری کمیشن خواجہ آصف' ایم حمزہ' اسفندیار ولی' اجمل خٹک پروفیسر ساجد میر' اور چیئرمین پی ٹی وی شامل ہیں۔ وزیر اعظم کی 29۔ اکتوبر کی پریس کانفرنس کا مسودہ اور ٹیپ بھی طلب کر لئے گئے ہیں اسی طرح ٹی۔ وی۔ نشریات کا ریکارڈ بھی طلب کر لیا گیا ہے اس کیس کی مزید سماعت آئندہ ہفتہ تک ملتوی کر دی گئی ہے۔

○ وفاقی وزیر خزانہ اور پاکستان مسلم لیگ کے سیکرٹری جنرل سرتاج عزیز نے کہا ہے کہ ملک میں کوئی آئینی بحران نہیں۔ جو بحران تھا حل کر لیا گیا ہے۔ نوٹس تو عدالت کو جاری کرنا ہی ہوتے ہیں یہ کوئی غیر معمولی بات نہیں ہے۔ وزیر اعظم نواز شریف کے نام جاری کئے گئے توہین عدالت کے نوٹس پر ان کی طرف سے اٹارنی جنرل پیش ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ یہ تاثر کہ پارلیمنٹ کے ہر فیصلے یا کسی بھی آئینی ترمیم کو کالعدم قرار دیا جا سکتا ہے۔ پارلیمنٹ کی بالادستی اور جمہوریت کے لئے نقصان دہ بات ہوگی۔

○ سپریم کورٹ نے وزیر اعظم کو نااہل قرار دیئے جانے اور ارکان پارلیمنٹ کی آزادی اظہار رائے کے حق کی تشریح کے حوالہ سے آئین کے آرٹیکل (3)184 کے تحت دو پٹیشن ابتدائی سماعت کے لئے منظور کرتے ہوئے اٹارنی جنرل کو ہدایت کی ہے کہ وہ آئندہ سماعت کے موقع پر حکومت کا موقف پیش کریں۔

○ وزیر اعظم محمد نواز شریف نے کہا ہے کہ ترقیاتی منصوبوں میں نااہلی برداشت نہیں کریں گے۔ کارکردگی بہتر بنانے کے لئے مونسپل کارپوریشن کو نجی شعبے کے حوالے کرنے کا کام تیز کیا جائے۔ سٹریٹ لائٹ اور صفائی کا نظام بہتر بنایا جائے۔ نیازی چوک سے یتیم خانہ تک سڑک فوراً مکمل کی جائے تاکہ موٹروے سے آنے والی ٹریفک باسانی شہر میں داخل ہو سکے۔

○ چٹھہ لیگ نے پیپلز پارٹی کے ساتھ اپنا ناطہ توڑتے ہوئے ملک میں فوری طور پر الیکشن کا مطالبہ کر دیا ہے اور کہا ہے کہ حکومت کو عدلیہ سے محاذ آرائی کے بعد اقتدار میں رہنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ وزیر اعظم کو مینڈیٹ پر ناز ہے تو اسمبلی توڑ کر عوام میں آئیں راز کھل جائے گا۔ اس بات کا اعلان چٹھہ لیگ کے رہنماؤں میاں زاہد سرفراز- چوہدری عبدالستار- راجہ خورشید الزمان وغیرہ نے ایک پریس کانفرنس میں کیا۔

○ کراچی میں علماء کے قتل کے خلاف دوسرے روز بھی ہنگامے ہوئے۔ بینک دوکانیں گاڑیاں اور پولیس چوکی نذر آتش کر دی گئی۔ مظاہرین نے سڑکیں بلاک کر دیں۔ پتھراؤ کیا۔ ٹائر جلائے۔ دینی مدرسوں کے علاوہ دوسرے تعلیمی ادارے بھی بند رہے۔ پولیس کی امداد کے لئے رینجرز کو طلب کر لیا گیا۔ بیشتر علاقوں میں کاروبار بند رہا۔

○ سانحہ بنوری ٹاؤن کے خلاف سپاہ صحابہ اور اہل سنت نے جمعہ کو ہڑتال کا اعلان کر دیا ہے۔

○ ویت نام میں اس صدی کے بدترین طوفان میں سینکڑوں ماہی گیر لاپتہ ہو گئے ہیں چودہ فٹ بلند لہروں نے ساحلی علاقوں میں تباہی مچا دی۔ چار جنوبی صوبوں میں ہزاروں مکان تباہ ہو گئے اور بے شمار کشتیاں الٹ گئیں۔

○ اسرائیل نے مسجد اقصیٰ کے سامنے ہوٹل اور کمرشل سینٹر بنانے کا اعلان کر دیا ہے۔ اس منصوبے پر تین کروڑ ڈالر خرچ ہوں گے اس سلسلے میں اسرائیل حکومت صدیوں پرانی دیوار بھی توڑنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

○ اسرائیل اور فلسطین میں قیام امن کے لئے واشنگٹن میں مذاکرات شروع ہو گئے ہیں۔ ان مذاکرات کا اہتمام امریکہ کی وزیر خارجہ میڈلین برائٹ نے کیا ہے۔ ان مذاکرات میں فلسطینی سرزمین پر یہودی بستیوں کی تعمیر لاکھوں فلسطینیوں کے روزگار کا مسئلہ۔ اور رملہ میں بین الاقوامی ہوائی اڈے کی تعمیر ایسے مسائل پر بات چیت ہوئی۔ مذاکرات کے دوران یاسر عرفات نے کہا کہ اسرائیلی وزیر اعظم نے چند ہفتوں میں ایسے اقدامات کئے ہیں جن سے حالات میں بگاڑ پیدا ہوا ہے۔ انہوں نے امن مذاکرات کا عمل معطل کیا یاسر عرفات نے یہ مطالبہ کیا کہ اوسلو معاہدے پر عمل کیا جائے۔

○ چین کے صدر جیانگ زیمن نے کہا ہے کہ چین آئندہ صدی میں جموری اور ثقافتی طور پر ایک مضبوط ملک کی حیثیت اختیار کر جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ چین اور امریکہ کے مابین اختلافات کو تعلقات کے بہتر بنانے کی راہ میں حائل نہیں ہونا چاہئے۔ یہ بات انہوں نے اپنے آٹھ روزہ دورہ امریکہ کے آخری مرحلے میں صنعت کاروں اور تاجروں کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔

○ نئی دہلی میں دلائی لامہ کے نمائندے نے اعلان کیا ہے کہ تبت کا فیصلہ تبت کے عوام ہی کو کرنا ہے اس لئے دلائی لامہ نے تبت کی خود مختاری کا معاملہ طے کرنے کے لئے چین کے ساتھ مذاکرات پر آمادگی ظاہر کی ہے۔

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کیساتھ
ہمارا شعار • خدمت • دیانت
مرکز احمدیت ربوہ بابرکت شہر اور ماحول ربوہ میں
• مکانات • پلاٹ • دوکانیں و دیگر سکنی و زرعی اراضی کی خرید و فروخت کیلئے آپ کا بہترین انتخاب
چوہدری اسٹیٹ ایجنسی
کمیٹی مارکیٹ اقصیٰ روڈ
ربوہ
فون: 212508

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کیلئے ہمارے ہاں تشریف لائیں
• کیڈمیم کے ساتھ تیار شدہ بغیر ٹانکے کے زیورات • زیورات کی واپسی پر کاٹ نہیں لی جاتی • زیورات کی دنیا میں منفرد نام
دوکان: 212837
گھر: 212175
نسیم جیولرز
(اقصیٰ) روڈ ربوہ
پروپرائٹرز: میاں نسیم احمد طاہر
میاں فرید یوسف

روزمرہ استعمال کی "کیوریٹو ادویات"

NAME	PRICE	INDICATION
APPETIZER CAPS	20-00	☆قدرتی بھوک کو بڑھا کر غذا کو جزو بدن بنانے کیلئے
ARNICA HAIR OIL	40-00	☆گرتے ہوئے بالوں اور سکری کیلئے مفید بالوں کا ٹانک
BRAIN TONIC	20-00	☆دماغی تھکاوٹ اور حافظہ کی کمزوری یادداشت کی کمی کیلئے
COLD CURE TABS	20-00	☆زکام' ناک کے پتلے ریشہ اور چھینکوں وغیرہ کیلئے
COLIC CURE TABS	20-00	☆ہر قسم کی پیٹ درد' درد گردہ' پتہ کے درد کیلئے فوری اثر دوا
COUGH CURE TABS	20-00	☆خشک و تر ہر قسم کی کھانسی کیلئے فوری اثر دوا
CURINE TABS	20-00	☆سردی لگنے کے نتیجہ میں پیدا ہونے والی ہر قسم کی تکالیف کیلئے موثر
DIGESTINE TABS	20-00	☆بدہضمی' پیٹ درد' اسہال' کھٹے ڈکار اور بھوک کی کمی وغیرہ کیلئے
FEVER CURE TABS	20-00	☆ہر قسم کے سادہ بخار' ملیریا بخار' ٹائیفائیڈ وغیرہ کیلئے مفید ہے
HEARTONE CAPS	35-00	☆دل کی جملہ امراض' درد دل' دل کی دھڑکن اور ضعف قلب وغیرہ کیلئے
PYORRHEA POWDER	25-36-00	☆پائیوریا' دانتوں سے خون آنے کیلئے' دانتوں اور مسوڑھوں کی مضبوطی کیلئے
SUCHI BOOTI Q	35-00	☆خرابی خون' عفونت' پھوڑا پھنسی' خارش وغیرہ سے لیکر کینسر تک کیلئے مفید ہے
TONIC DROPS	50-00	☆عام جسمانی' اعصابی کمزوری اور نیند کی کمی وغیرہ کا موثر علاج ہے

اپنے شہر کے سٹاکسٹ سے یا براہ راست خط لکھ کر طلب فرمائیں۔

کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ- پاکستان
ہیڈ آفس گولبازار ربوہ فون آفس 771/213156 (04524) فیکس 212299 (04524)